جلد ۲ | ۱۱ رنبوت ۱۳۲۷ ہش | ۸ محرم ۱۳۶۸ ھ | ۱۱ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۵

اخبارِ احمدیہ

لاہور ۱۰ رنبوت - سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت نزلہ اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرماویں۔

حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب دردِ دل سے اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

ضمیر، خیال اور مذہب کی آزادی ہر شخص کا حق ہے
انسانی حقوق کے منشور کی ایک دفعہ

پیرس ۱۰ رنومبر - اتحادی اقوام کی ایک خاص کمیٹی جو انسانی حقوق کے متعلق منشور تیار کر رہی ہے اس نے اس میں ایک اہم دفعہ منظور کی ہے - جس کے پہلے حصے میں ہر فرد بشر کے خیال، ضمیر اور مذہب کی کامل آزادی کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے دوسرے حصے میں ہر شخص کو مذہب تبدیل کرنے اور اور دوسرے کو تبلیغ کرنے کے حق کو تسلیم کیا گیا ہے۔ دوسرے حصے پر پاکستان - افغانستان عراق اور سعودی عرب نے اعتراض کیا ہے۔ سعودی عرب کے نمائندے نے کہا کہ تاریخ بتاتی ہے کہ اکثر اوقات مبلغوں نے لوگوں کو بڑی بڑی جنگوں میں دھکیل دیا ہے - اور اگر عوام کے اعتقادات اور خیالات کو بگاڑنے کی اجازت دی جائے تو بہت سے فتنے پیدا ہو سکتے ہیں

آزاد فوج کی شاندار فتوحات پر وزیر دفاع کا پیغام تہنیت
ہر محاذ پر ہندوستانی فوج کی پسپائی

تراڑ کھل ۱۰ رنومبر - مجاہدین نے نوشہرہ کے محاذ پر سیری مقام پر ایک ہندوستانی بکتربند دستہ پر حملہ کیا جسے شدید نقصان پہنچا کر پسپا ہونے پر مجبور کر دیا - اور ان کے چھوڑے ہوئے سامان پر قبضہ کر لیا - راجوری کے محاذ پر بھی گھمسان کا رن پڑ رہا ہے ہندوستانی افواج نے دو اطراف سے حملہ کیا - مگر سخت مقابلہ کے بعد انکی پیشقدمی کو روک دیا گیا - دشمن کی اعانت بھاری توپیں اور ٹینک کر رہے تھے دشمن کی تازہ دم فوج نے مجاہدین کے گرد گھیرا ڈالنے کی کوشش کی لیکن اس کی کوشش بے پانی پھیر دیا گیا - محاذ کے وسیع ہو جانیکی وجہ سے مجاہدین کو نقل و حرکت میں بڑی آسانی ہو گئی ہے اور خوش اسلوبی سے جوابی حملوں کا جواب دے سکتے ہیں۔ وزیر دفاع نے راجوری کے محاذ پر شاندار کامیابیوں پر آزاد فوجوں کو مبارکباد دی ہے

مہاجرین والانصار کے لئے بالتصویر رسالہ

کراچی ۱۰ رنومبر - وزیر مہاجرین خواجہ شہاب الدین کی زیر ہدایات مہاجرین اور انصار کے تعلقات بڑھانے کیلئے کراچی سے ایک بالتصویر رسالہ شائع ہوا کرے گا جسکے اُردو حصہ میں مہاجرین کو اپنے فرائض اور سندھی حصے میں انصار کو اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا جائیگا

فرانس معاہدہ اوقیانوس کا مسودہ تیار کر رہا ہے

پیرس ۱۰ رنومبر - فرانس کے دفتر خارجہ کے وسائل سے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ فرانس مغربی یونین کی حکومتوں کے سامنے پیش کرنے کے لئے اوقیانوس کے دفاعی معاہدہ کا ایک خاکہ تیار کر رہا ہے۔ تفصیلات انتہائی راز میں رکھی جا رہی ہیں لیکن افسروں کا بیان ہے کہ ابھی مسودہ کو آخری شکل نہیں دی گئی ہے - توقع ہے کہ اس معاہدہ پر جنوری کے اختتام سے قبل پانچ حکومتوں اور امریکہ کے دفاعی چیف غور کرینگے۔

مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کا سرمایہ

لاہور ۱۰ رنومبر - مغربی پنجاب کی انجمن ہائے امداد باہمی کے رجسٹرار نے اعلان کیا ہے کہ مشرقی پنجاب کے امداد باہمی کے بنکوں میں مسلمانوں کی جو رقوم جمع ہیں - ان کی مکمل فہرست مرتب کر لی گئی ہے - دونوں حکومتوں کے نمائندوں کی منعقدہ کانفرنس کے بعد اس کا اندازہ لگایا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کا ایک کروڑ ۲۰ لاکھ روپیہ مختلف بنکوں میں موجود ہے جس کی جلد وصولی کی کوشش کی جا رہی ہے - مرتبہ فہرست بہت جلد مشرقی پنجاب بھیجدی جائے گی۔

خوردنی اجناس کی نقل وحمل کی اجازت ہے

لاہور ۱۰ رنومبر حکومت مغربی پنجاب کا پریس نوٹ مظہر ہے کہ صوبہ میں مکئی جوار باجرہ جو اور چنے کی نقل وحمل اور خرید و فروخت پر سے ہر قسم کی پابندی اُٹھالی گئی ہے وہ شخص جن کے پاس خرید و فروخت کے لائسنس موجود ہیں - وہ جتنی مقدار میں چاہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکتے ہیں - اور وہ اشخاص جن کے پاس لائسنس نہیں ہیں - وہ ایک وقت میں دس من لے جا سکتے ہیں۔

ایشیائی ممالک کی اقتصادی کانفرنس

کنبرا ۱۰ رنومبر - ایشیا اور مشرق بعید کے ممالک کی اقتصادی کانفرنس اگلے ماہ آسٹریلیا میں منعقد ہوگی - اس میں بشمول پاکستان ۱۸ ممالک کے نمائندے شرکت کرینگے۔

ڈاکٹر اسٹیکر واپس جا رہے ہیں

بٹاویہ ۱۵ رنومبر - خیال ہے کہ ڈاکٹر اسٹیکر جلد ہی ہالینڈ روانہ ہو جائینگے - ان کی عدم موجودگی میں ڈچ انڈونیشی مذاکرات کو چار مشیر جاری رکھیں گے۔

گورنر جنرل پاکستان کا دورہ

کراچی ۱۰ رنومبر - نواب ممدوٹ نے آج پھر گورنر جنرل سے تشکیل وزارت کے سلسلہ میں ملاقات کی - گورنر جنرل صوبہ سرحد اور بلوچستان کے دورہ پر ۱۵ رنومبر کو روانہ ہو جائینگے ۲۰ رنومبر کو راولپنڈی پہنچینگے - وہاں سے ایبٹ آباد روانہ ہو جائینگے اور ۲۵ رنومبر کو پاکستان ملٹری اکیڈمی کا افتتاح کرینگے

حیدر آباد کے مظالم سے مطلع کیا جائے

کراچی ۱۰ رنومبر حکومت پاکستان نے حیدرآباد میں مسلمانوں کے جانی و مالی نقصان کے اعداد و شمار جمع کرنیکا فیصلہ کیا ہے وزارت داخلہ نے ماتحت میں مشرقی پنجاب کے مصائب کے اعداد و شمار جمع کرنے کیلئے جو شعبہ قائم کیا تھا یہ کام بھی اسی کے سپرد کیا گیا ہے

حیدر آباد سے آنیوالے مہاجرین اور دوسرے لوگوں کو چاہیئے کہ جن خاص واقعات کا انکو علم ہوا ہے شعبہ مذکور کو مطلع کریں

اقوام متحدہ کی عدم توجہگی

کینبرا ۱۰ رنومبر - آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے کل پارلیمنٹ میں ایک تقریر کے دوران کہا حقیقت یہ ہے کہ اقوام متحدہ نے انڈونیشیا کے معاملہ میں کبھی پوری توجہ سے کام ہی نہیں لیا - ورنہ معاملہ اسقدر دگرگوں نہ ہوتا۔

طونس میں فرانس کیخلاف غیر متشددانہ عدم تعاون

لندن ۱۰ رنومبر - لندن کے عربی حلقوں کو جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں - ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ طونس کی دستوری پارٹی جلد ہی عدم تعاون کی اس پالیسی پر عمل پیرا ہونے والی ہے جس کا فیصلہ حال ہی میں قوم پرست لیڈروں نے قاہرہ میں کیا تھا - توقع ہے کہ فرانسیسی حکام کے خلاف عدم تعاون غیر متشددانہ نوعیت کا ہوگا - (انشار)

سلامتی کونسل میں قضیہ فلسطین

پیرس ۱۰ رنومبر - آج رات سلامتی کونسل فلسطین میں عارضی صلح کرانے کے متعلق غور کرنے کیلئے منعقد ہوگی کل رات سلامتی کونسل کا جو خفیہ اجلاس ہوا تھا اسمیں اتحادی اقوام کے ثالث نے اپنی رپورٹ پیش کی آج وہ اس قرارداد کا مسودہ پیش کرینگے جس میں یہود اور عرب کو کہا گیا ہے کہ وہ عارضی صلح کیلئے فی الفور گفتگو شروع کریں صلح کے دوران تمام فوجیں میدان جنگ سے ہٹالی جائینگی۔

اشتراکی فوجیں جنوبی کوریا پر حملے کی تیاریاں کر رہی ہیں

لندن ۱۰ رنومبر - جسوقت شمالی کوریا سے روسی فوجیں واپس چلی جائینگی اسوقت شمالی کوریا کی ۲ لاکھ جوانوں پر مشتمل اشتراکی فوجیں باقاعدگی کے ساتھ جنوبی کوریا پر حملہ شروع کر دینگی روسی فوجیں موجودہ پروگرام کے مطابق یکم جنوری تک کوریا کو خالی کر دینگی اس بات کا اظہار ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار نے کیا ہے۔ (انشار)

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے نئے مرکز "ربوہ" کے متعلق لاہور کے جرید نگاروں کے تاثرات

احمدیوں کا نیا مرکز "ربوہ"

سول اینڈ ملٹری کے نامہ نگار خصوصی سے

لاہور کے اخبار نویسوں کی ایک پارٹی نے گزشتہ اتوار کو ربوہ کے مقام پر ایک نہایت خوشگوار ٹرپ کی۔ ربوہ شیخوپورہ اور سرگودہا کے درمیان کی سڑک پر چنیوٹ سے قریباً دس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس جگہ جماعت احمدیہ نے اپنے مرکزی دفاتر قائم کرنے کے لئے ایک ہزار چھتیس ایکڑ زمین خریدی ہے

جماعت احمدیہ کے امام مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ سردست نئی بستی کے قیام پر ۱۳ لاکھ روپیہ کے خرچ کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ ہم یہاں پر ایک ایسا معیاری قصبہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس میں ہسپتال تعلیمی ادارے اور ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے علاوہ مقامی باشندوں کے لئے ہر ممکن سہولتیں مہیا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

دریائے چناب سے واٹر پمپ کے ذریعہ سے قصبہ کے لئے پانی مہیا کیا جائے گا۔

اخبار نویسوں کی پارٹی نے ربوہ سے ۵ امیل کے فاصلہ پر ایک اور موزوں قطعہ زمین بھی دیکھا جہاں ایک صنعتی بستی قائم کی جا سکتی ہے۔ یہ قطعہ سرگودہا کی نہری نو آبادی سے قریباً آٹھ میل کے فاصلہ پر تھا۔

(سول ملٹری گزٹ ۹ر نومبر ۱۹۴۸ء)

امام جماعت احمدیہ "ربوہ" کو پاکستان میں نمونے کا شہر بنانا چاہتے ہیں

لاہور سے سو میل دور احمدیوں کا نیا مرکز

"سٹار" کے چیف رپورٹر کے قلم سے

لاہور ۸ر نومبر۔ لاہور سے سو میل دور احمدی ایک شہر بنام ربوہ تعمیر کر رہے ہیں۔ جو جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کا مرکز ہوگا۔ شہر کے نام "ربوہ" کو جس کے معنے ایک پہاڑی ٹیلہ کے ہیں مذہبی اہمیت بھی حاصل ہے۔ احمدیوں کے معروف عقیدہ کے مطابق حضرت عیسےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صلیب پر جان نہیں دی۔ بلکہ ابھی ان پر غشی اور بے ہوشی کی سی حالت طاری تھی۔ کہ ان کے حواری انہیں صلیب سے اتار کر کشمیر کی طرف ہجرت کر گئے۔ جہاں انہوں نے ایک پہاڑی ٹیلے پر پناہ لی۔

احمدی قادیان سے اپنی حالیہ ہجرت کو بھی اسی ہجرت کے مشابہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے قادیان سے نکالے جانے کے بعد اس بے آب و گیاہ غیر مزروع کوہستانی علاقے میں پناہ لی ہے۔ جس کا نام "ربوہ" تجویز کیا گیا ہے۔

یہ شہر جس کی تعمیر کے متعلق جماعت احمدیہ نہایت بلند حوصلہ افزا عزائم رکھتی ہے ۱۲۰ سو ایکڑ اراضی پر پھیلا ہوا ہوگا۔ اور اس کی تعمیر پر اوسط اندازے کے مطابق کم ازکم پچاس لاکھ روپیہ خرچ آئیگا ربوہ میں دو کالج ہونگے ایک لڑکوں کا اور دوسرا لڑکیوں کا اس کے علاوہ کئی اور سکول۔ ایک بڑا ہسپتال۔ شفاخانہ حیوانات۔ ڈاک خانہ۔ تار گھر اور ریلوے سٹیشن ہوگا۔ بجلی لانے کے انتظامات بھی کئے جا رہے ہیں۔ بلکہ ایک جنریٹر تو پہونچ بھی چکا ہے۔ اور ابھی دو اور جنریٹر بہت جلد لائے جائیں گے۔

جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد نے اخبار نویسوں کی ایک پارٹی کو (جو ربوہ دیکھنے کے لئے گئی تھی) بتایا کہ وہ اسے پاکستان میں ایک نمونے کا شہر بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جو امریکی طرز پر تعمیر کیا جائے گا۔ اس شہر میں صنعتی اداروں کے لئے بھی جگہ رکھی جائے گی۔ جو شہری آبادی سے ذرا ہٹ کر ہوگی۔

توقع ہے کہ اس شہر کی تعمیر ایک سال کے اندر اندر ختم ہو جائے گی۔ اور جماعت احمدیہ کا آئندہ سالانہ جلسہ جو اگلے دسمبر میں ہونے والا ہے بھی ربوہ ہی میں منعقد کیا جائے گا۔ (سٹار)

یہودی دنیا بھر کے لئے خطرہ ہیں

دمشق ۹ر نومبر۔ آج شام کے وزیر اعظم نے بیان کیا کہ ہم پیرس کے واقعات کو صحیح معنوں میں فلسطین کی صورت حال میں کوئی تبدیلی تصور نہیں کرتے۔ لیکن اسے اس بات کی پہلی علامت تصور کرتے ہیں کہ بڑی بڑی طاقتوں نے مشرق وسطی میں ایک صیہونی حکومت کے خطرہ کو سمجھنا شروع کر دیا ہے۔

ہمیں توقع ہے کہ وہ اور دوسری تمام قومیں یہودیوں کے برے ارادوں کو سمجھ لیں گی۔ جو نہ صرف عربوں کے خلاف ہیں بلکہ تمام دنیا کے خلاف ہیں۔ اسی وقت ہمیں بین الاقوامی انجمن میں کوئی اعتماد پیدا ہوگا۔ (استار)

مانچسٹر کو جاپان کا خطرہ

لندن ۹ر نومبر۔ بشمول ہند اور برطانیہ دولت مشترکہ کے ۵ ملکوں اور جاپان کے درمیان ۱/۲ ۵ کروڑ پونڈ کے تجارتی معاہدہ کا آج اعلان کیا گیا ہے۔

اس معاہدہ کے تحت جاپان کی نصف برآمد سوتی کپڑے پر مشتمل ہوگی۔ کچھ عرصہ سے مانچسٹر کے سوتی کپڑے کے صنعت کار جاپانی مقابلہ کے احیاء کا خطرہ محسوس کر رہے ہیں۔ مانچسٹر کے چیمبر آف کامرس نے حال ہی میں اعلان کیا تھا کہ بورڈ آف ٹریڈ پر یہ زور دیا جائے گا۔ کہ جاپان کی سوتی کپڑا تیار کرنے کی استعداد کو اتنا ہی کم کر دیا جائے۔ جتنے پر گزشتہ موسم بہار میں برطانیہ اور امریکہ کے سوتی صنعت کاروں کا اتفاق ہوا تھا۔ (استار)

پاکستانی احمدیوں کا نیا مرکز

پاکستان ٹائمز کے نامہ نگار خصوصی سے

دریائے چناب کے دائیں کنارے پر چنیوٹ کے قریب میں ایک نئے مثالی شہر کی بنا رکھنے میں نہایت دور اندیشی اور صحیح تخیل کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ اس شہر کی آبادکاری کے لئے ۱۲۰۰ (۱۰۳۴ مترجم) ایکڑ اراضی کا ایک قطعہ منتخب کیا گیا ہے۔ اور اس کا نام ربوہ تجویز ہوا ہے۔ پکی شاہراہ سے چند قدموں کے فاصلہ پر اتفاقاً گزرنے والوں کے لئے یہ ایک خوبصورت مقام ہوگا۔ اور یہاں جماعت احمدیہ خلافت کا مرکز بنایا جائے گا۔

امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد (ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز) نے جو اخبار نویسوں کے ہمراہ یہاں تشریف لائے ہوئے تھے بیان کیا کہ ایک رویا جو انہوں نے کچھ دن ہوئے دیکھی تھی۔ اور قرآن کریم کی ایک آیت نے ان کو اس اراضی کے انتخاب میں جسے حکومت نے ناقابل زراعت اور بنجر قرار دے دیا تھا مدد دی ہے۔

انجمن کے دفاتر ہسپتال، سکول کالج اور سڑکیں تیار کرنے میں ساڑھے تیرہ لاکھ روپے کے ابتدائی خرچ کا تخمینہ کیا گیا ہے۔ جونہی صوبائی مجوزہ تعمیرات تعمیری نقشہ جات کو منظور کرے گا تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

اخبار نویسوں کو اس مقام سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ایک اور سات ہزار ایکڑ کا قطعہ اراضی بھی دکھایا گیا۔ جو ایک صنعتی شہر کی آبادی کے لئے نہایت موزوں ہے۔

(پاکستان ٹائمز ۸ر نومبر ۱۹۴۸ء)

امریکہ میں ۱۵ لاکھ پونڈ چاول کی بچت

لندن ۹ر نومبر۔ امریکہ کے رومن کیتھولک فرقہ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اب شادی کے موقعہ پر چاول پھینکنے کی رسم ادا نہ کیا کریں کیونکہ اس طرح امریکہ میں ہر سال ۱۵ لاکھ پونڈ چاول برباد جاتا ہے۔ جو بہت سے بدقسمت لوگوں کے لئے بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے (اسٹار)

فرانس کا اقتصادی مشن ہند آئے گا

جوہانسبرگ ۹ر نومبر۔ فرانس کا ایک اقتصادی مشن بعد میں ہند آ جائے گا۔ اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کی ترقی کے امکانات کی تحقیقات کے لئے جنوبی افریقہ کا دورہ کر رہا ہے

مشن کا ایک مقصد اس امکان کی تحقیق کرنا ہے کہ یونین میں فرانسیسی انتظام کے تحت فرانسیسی اشیاء تیار کی جائیں۔ (اسٹار)

لبنانی مندوب عازم دمشق

بیروت ۹ر نومبر۔ آج لبنان کے مندوب ۔۔۔ ان الجبیران اور ایک جمعیت جو ایک مقبول عام عرب محاذ کی مبلغ ہے۔ بذریعہ ہوائی جہاز دمشق کے لئے روانہ ہو گئی۔ (اسٹار)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکیگی (منیجر)

روزنامہ
الفضل
۱۱ نومبر ۱۹۴۸ء

مقصد اور استقامت

قدسی شاعر نے اپنی ایک مثنوی میں ایک چور کی زبانی جو بعد میں انتہا درجہ کا خدا رسیدہ بن گیا تھا اسکی آپ بیتی حکایت کی طرز میں بیان کی ہے۔ چور کہتا ہے کہ ایک رات میں واردات کرنے کے لئے کسی اچھی جگہ کی تلاش میں سرگرداں تھا [illegible] مگر کوئی اچھا موقعہ چوری کا نہ ملا۔ آخر کار میں نے سوچا کہ کیوں نہ آج مندر کو لوٹا جائے۔ مندر میں سونے کی مورتیاں تھیں۔ اور جواہرات کی بھی کمی نہ تھی چنانچہ یہ ارادہ کر کے میں مندر کے اندر چلا گیا مندر میں بالکل خاموشی تھی۔ سوائے ایک پجاری کے جو مورتی کے آگے کھڑا تھا۔ اور کوئی متنفس وہاں موجود نہ تھا۔ میں نے اسکو اپنے ارادہ میں حائل سمجھ کر مخاطب کر کے کہا کہ اگر تو یہ جواہرات مجھے لے لینے دے تو بہتر ورنہ تمہارا سر دھڑ سے الگ کر دونگا۔ یہ کہتے ہوئے میں نے اپنی تلوار میان سے نکال لی۔ اور اسکو دھمکانے لگا۔ لیکن میرے کئی بار کہنے پر بھی وہ پجاری ٹس سے مس نہ ہوا۔ اور اپنے دھیان میں محو رہا۔ مجھے اس پر بہت غصہ آیا۔ اور میں نے تلوار کا ایک ایسا زور کا ہاتھ اسکے بائیں شانہ پر مارا کہ تلوار شانہ کو چیرتی ہوئی دل تک چلی گئی۔ میں نے دیکھا کہ تلوار کی وجہ سے جو شگاف ہوا اس میں سے ایک چیز گر کر زمین پر آ پڑی۔ میں نے بڑھ کر اس چیز کو اٹھایا تو معلوم ہوا۔ کہ وہ اس کا دل تھا میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب میں نے دیکھا کہ دل کی شکل و صورت عین اس مورتی کی سی بن گئی ہوئی تھی۔ جس کو وہ پوج رہا تھا۔ اور جس کی پوجا کی محویت میں اسکو میری دھمکیوں کی بھی ذرا پرواہ نہ ہوئی۔

چور بیان کرتا ہے کہ یہ حالت دیکھ کر میرے دل کی کیفیت متغیر ہو گئی۔ اور معاً میرے دل میں ایک انقلاب رونما ہوا۔ اور میں نے سوچا کہ یہ شخص ایک جھوٹے خدا کی محبت میں اتنا خود فراموش ہو سکتا ہے۔ کہ اسکو اپنی جان کے چلے جانے کی بھی کوئی پرواہ نہیں رہی تھی۔ تو میں جو بظاہر ایک قادر مطلق ہستی اور سچے خدا کا نام لیتا ہوں مال و زر کی حرص میں اسکو اتنا فراموش کر چکا ہوں کہ اس پجاری کے مقابلہ پر آج میں اپنے آپ کو نہایت ذلیل اور کمینہ محسوس کرتا ہوں۔

اس واقعہ کے بعد اس چور نے اپنے پیشہ سے توبہ کر لی۔ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت اور خدمت خلق میں اتنا محو ہوا۔ کہ وہ خدا رسیدہ بندوں میں شمار ہونے لگا۔

یہ حکایت سچی ہے یا جھوٹی مگر ہم دیکھتے ہیں۔ کہ جو لوگ اپنی زندگی کا کوئی مقصد ٹھہرا لیتے ہیں۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے پوری پوری استقامت دکھاتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کے ہر عمل کو اسی مقصد کے حصول کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ خواہ وہ مقصد غلط ہو یا صحیح۔ وہ ضرور آخر میں اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے غالب نے بھی کہا ہے ؎

وفاداری بقدر استواری اصل ایماں ہے
مرے جو دیر میں تو کعبے میں گاڑو برہمن کو

آج ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کی وہی قومیں اپنے اپنے نقطہ نظر سے معراج ترقی پر پہنچی ہوئی ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی مقصد کو اپنے سامنے رکھا ہوا ہے۔ وہ مقصد خواہ وطن پرستی یا نسل پرستی دولت اندوزی ہو یا علم دوستی۔ الغرض ان اقوام کے سامنے ضرور کوئی نہ کوئی مقصد ہے۔ اور ان کی تگ و دو کا ضرور کوئی نہ کوئی مرکز ہے۔ جس کے گرد ان کے تمام اعمال گھومتے ہیں۔ جس کے لئے وہ قربانیاں بھی کرتے ہیں۔ صرف اپنا مال ہی نہیں بلکہ اپنی جانوں تک لگا دینے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ مغربی اقوام نے جو علم و سائنس میں فلسفہ اور دوسرے علوم میں ترقی کی ہے۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں۔ کہ یہ یونہی بغیر محنت شاقہ اور قربانیوں کے حاصل ہو گئی ہے؟

یہ خیال قطعاً غلط ہے۔ ہزاروں لوگوں نے سائنس کا ایک ایک مسئلہ سمجھنے کے لئے اپنی زندگیاں خرچ کر دی ہیں۔ اور ایک ایک معمولی سی بات معلوم کرنے کے لئے اپنی جانیں لگا دی ہیں۔ تب کہیں جا کر یہ علم و سائنس کی عمارت اس موجودہ تکمیل کو پہونچی ہے۔ کہ ہم اسکو دیکھ کر سخت حیرت میں پڑ جاتے ہیں۔ یہ نئی نئی ایجادیں جو مغربی سائنسدان آج کر رہے ہیں۔ یہ کوئی کھیل یا تماشہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ کئی نسلوں کی ان تھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ کہ یہ عمارت تکمیل کی موجودہ صورت کو پہونچی ہے۔

اس کے مقابلہ میں آج ہم دنیائے اسلام کو دیکھتے ہیں۔ تو اس کی حالت مغربی اقوام کے مقابلہ میں اس لحاظ سے بالکل پست نظر آتی ہے

مسلمانوں کی حالت ہمیشہ ایسی نہیں تھی۔ جب ان کے سامنے بھی ایک مقصد موجود تھا۔ جب ان کی جد و جہد بھی ایک مرکز کے گرد گھومتی تھی۔ تو انہوں نے بھی اپنے زمانے کے لحاظ سے ایسا ہی کمال پیدا کیا تھا۔ جیسا کہ ہم آج زندہ اقوام میں دیکھ رہے ہیں۔ بلکہ چونکہ مسلمانوں کے سامنے جو مقصد تھا۔ وہ نہایت ارفع و اعلیٰ تھا۔ کیونکہ وہ وطن اور نسل کی تنگ نظری سے مبرا تھا۔ اور صرف دنیاوی دانشمندی تک محدود نہیں تھا بلکہ انسانی حیات کے حقیقی ارتقائی وسعتوں کا حامل تھا۔ اس لئے جو تہذیب اس مقصد کے حصول کے لئے جد و جہد کے دوران میں پیدا ہوئی وہ موجودہ تہذیب سے بہت بلند اور شاندار تھی۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ یورپ کی موجودہ تہذیب اسی اسلامی تہذیب کا ہی ایک ناکام سایہ ہے۔ جس کا آغاز عرب کے صحرا میں نبی امی لقب حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے اس ہدایت کے مطابق کیا تھا۔ جو قرآن کریم کی صورت میں آپ پر نازل ہوئی۔ جب تک مسلمان اقوام اس مقصد عالیہ کے ساتھ چمٹے رہے اور قرآن کریم جو اعلیٰ ترین معاشرتی اور بہترین تمدنی اصولوں کا منبع ہے۔ اس کو اپنا رہنما اور چراغ راہ سمجھتے رہے۔ وہ دنیا میں بھی سب اقوام کے تہذیب و تمدن میں پیش پیش تھے۔ ان کی ہر بات وزندار اور قابل تقلید سمجھی جاتی تھی۔ ان کی تہذیب سب تہذیبوں پر بھاری تھی۔ دنیا کے لوگ ان کے نقش قدم پر چلنا فخر سمجھتے تھے۔ لیکن جب مسلمانوں نے اپنے اس حقیقی مقصد کو فراموش کر دیا۔ اور ان کے سامنے سے وہ منزل مقصود ہٹ گئی۔ جو قرآن کریم کی تعلیم نے رکھی تھی اور ہم ان بھیڑوں کی طرح ہو گئے ہیں۔ جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔ اور جنگل میں آوارہ ہو گئی ہوں تو ہم تمام دنیا کی نظر میں ہیچ ہو کر رہ گئے۔

آج ہم اپنے اعمال کی وجہ سے اور اپنے مقصد سے ہٹ جانے کی وجہ سے ایسی ناگفتہ بہ حالت کو پہنچ گئے ہیں۔ کہ کل تک جو قومیں ہماری تقلید کرنا اور ہمارے نقش قدم پر چلنا فخر سمجھتی تھیں آج ہمیں حقارت کی نظر سے دیکھتی ہیں۔ ہمیں وحشی۔ مذہبی۔ جنونی کہنے سے بھی نہیں ہچکچاتیں اور ہمیں تہذیب و تمدن میں سب اقوام سے پیچھے سمجھتی ہیں۔

اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم نے اپنے مرکز کو چھوڑ دیا ہے۔ اپنے مقصد سے ہٹ گئے ہیں۔ ہم زبانی اسلام کی تعلیم پر خواہ کتنا ہی فخر و ناز کریں مگر چونکہ ہمارے اعمال اس تعلیم کے مطابق نہیں رہے۔ کوئی اسلام کی تعلیم کی فوقیت کو بھی تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ جب ہم اپنے اعمال کے آئینہ میں اسلامی تعلیم کا چہرہ نہیں دکھلا سکتے۔ تو ہمارے زبانی دعووں کو کون ماننے کے لئے تیار ہو سکتا ہے کیا یہ حیرت نہیں ہے۔ کہ جھوٹے موتی تو بازار میں بیش بہا قیمت پا رہے ہوں۔ اور سچے موتی ہماری بے پرواہی کی وجہ سے کس مپرسی کے عالم میں پڑے ہوں۔

کیا جب ہم بتان باطل کے لئے دوسروں کی اتنی قربانیاں دیکھتے ہیں۔ جو نسل و وطن کے لئے جانوں تک کی پرواہ نہیں کرتے۔ اور علمی تحقیقات کے لئے اپنی جانیں اور عمریں صرف کر دیتے ہیں۔ تو ہم اپنے اس مقصد عالیہ کے لئے جو قرآن کریم نے ہمارے سامنے رکھا ہے۔ جو تمام مقصدوں سے اعلیٰ مقصد ہے۔ جس کے سامنے تمام دنیاوی مقاصد ہیچ ہیں جو انسانی حیات کا مرکزی نقطہ ہے ہم کیوں اس کے لئے قربانیاں نہیں کرتے۔ کیا ہم اس چور سے بھی کمزور دل اور ضعیف الارادہ نہیں ہو چکے۔ جس نے ایک بتوں کے پجاری کی استقامت دیکھ کر اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کر لیا تھا۔ تو اگر اور نہیں تو ہم اس چور کے برابر تو ہو جائیں اور اپنی زندگی میں ویسا ہی انقلاب پیدا کریں۔ جیسا کہ اس نے اپنی زندگی میں کیا تھا۔

تعلیم الاسلام کالج کی عربی کلاس

جناب قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج نے ہمیں اطلاع دی ہے۔ کہ تعلیم الاسلام کالج کی جس عربی کلاس کا اعلان کئی دفعہ اخبار میں ہو چکا ہے کل پہلی بار ۹ نومبر کو لگی۔ حاضری بہت تھوڑی تھی۔ یہ دیکھ کر افسوس ہوا۔ کہ ایسی مفید تعلیمی کوشش کا اتنا ناکافی جواب ملا۔ ابھی ہمیں معلوم نہیں کہ مذہبی علمی و سیاسی ہر لحاظ سے عربی کی کس قدر ضرورت ہے۔ مذہبی علوم بغیر عربی کے حاصل نہیں ہو سکتے۔ اسلامی ممالک سے تعلقات مضبوط کرنے کا بھی عربی ہی ایک ذریعہ ہے۔ جو دیا کستان میں جو صوبائی تعصب ہے۔ اس کے دور کرنے کا بھی یہی ایک بڑا ذریعہ ہے۔ کہ تعلیم یافتہ طبقوں میں عربی کے متعلق ذوق پیدا کیا جائے! افسوس ہے کہ احمدی بھی کافی تعداد میں نہیں آئے۔

اب اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس کلاس کا دوسرا لیکچر جمعرات ۱۱ نومبر کو ہوگا۔ کلاس منگل جمعرات اور ہفتہ کی شام کو سات بجے لگتی ہے لیکچر خوب سلسلہ وار ترتیب دیئے گئے ہیں۔ اور خوب ٹھوس پڑھائی ہوتی ہے۔ اب بھی دوستوں کو توجہ کرنی چاہیئے۔ فی الحال ۱۲-۱۰ کے قریب حاضری جو بہت کم ہے۔ دو خواتین بھی شامل ہوئی ہیں۔ کیونکہ پردے کا پورا انتظام ہے۔

کم از کم مظاہرہ ایمان یہ ہے۔ کہ ہر شخص وصیت کر لے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیّت

(از دیباچہ تفسیر القرآن مصنفہ حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالے)

نویں سال ہجری میں آپؐ نے مکہ کا حج فرمایا اور اس دن آپ پر قرآن شریف کی یہ مشہور آیت نازل ہوئی کہ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (سورۃ مائدہ ع۱) یعنی آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لئے مکمل کر دیا ہے اور جتنے روحانی انعامات خدا تعالےٰ کی طرف سے بندوں پر نازل ہو سکتے ہیں وہ سب میں نے تمہاری امت کو بخش دیئے ہیں اور اس بات کا فیصلہ کر دیا ہے کہ تمہارا دین خالص اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر مبنی ہو۔

اس آیت کو آپؐ نے مزدلفہ کے میدان میں جبکہ حج کے لئے لوگ جمع ہوتے ہیں سب لوگوں کے سامنے بآواز بلند پڑھ کر سنایا۔ مزدلفہ سے لوٹنے پر حج کے قواعد کے مطابق آپ منیٰ میں ٹھہرے اور گیارھویں ذوالحجہ کو آپؐ نے تمام مسلمانوں کے سامنے کھڑے ہو کر ایک تقریر کی جس کے الفاظ یہ تھے۔

"اے لوگو! میری بات کو اچھی طرح سنو کیونکہ میں نہیں جانتا کہ اس سال کے بعد کبھی بھی میں تم لوگوں کے درمیان اس میدان میں کھڑے ہو کر کوئی تقریر کروں گا۔ تمہاری جانوں اور تمہارے مالوں کو خدا تعالےٰ نے ایک دوسرے کے حملہ سے قیامت تک کے لئے محفوظ قرار دیا ہے۔ خدا تعالےٰ نے ہر شخص کے لئے ورثہ میں اس کا حصہ مقرر کر دیا ہے کوئی وصیت ایسی جائز نہیں جو دوسرے وارث کے حق کو نقصان پہنچائے۔ جو بچہ جس کے گھر میں پیدا ہو وہ اسی کا سمجھا جائیگا۔ اور اگر کوئی بدکاری کی بناء پر اس بچے کا دعویٰ کریگا تو وہ خود شرعی سزا کا مستحق ہوگا۔ جو شخص کسی کے باپ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتا ہے یا کسی کو جھوٹے طور پر اپنا آقا قرار دیتا ہے خدا اور اس کے فرشتوں اور بنی نوع انسان کی لعنت اس پر ہے۔ اے لوگو! تمہارے کچھ حق تمہاری بیویوں پر ہیں اور تمہاری بیویوں کے کچھ حق تم پر ہیں۔ ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ عفت کی زندگی بسر کریں اور ایسی کمینگی کا طریق اختیار نہ کریں جس سے خاوندوں کی قوم میں بے عزتی ہو۔ اگر وہ ایسا کریں تو تم (جیسا کہ قرآن کریم کی ہدایت ہے کہ باقاعدہ تحقیق اور عدالتی فیصلہ کے بعد ایسا کیا جا سکتا ہے) انہیں سزا دے سکتے ہو مگر اس میں بھی سختی نہ کرنا۔ لیکن اگر وہ کوئی ایسی حرکت نہیں کرتیں جو خاندان اور خاوند کی عزت کو بٹہ لگانے والی ہو تو تمہارا کام ہے کہ تم اپنی حیثیت کے مطابق ان کی خوراک اور لباس وغیرہ کا انتظام کرو۔ اور یاد رکھو کہ ہمیشہ اپنی بیویوں سے اچھا سلوک کرنا کیونکہ خدا تعالےٰ نے ان کی نگہداشت تمہارے سپرد کی ہے۔ عورت کمزور وجود ہوتی ہے اور وہ اپنے حقوق کی خود حفاظت نہیں کر سکتی۔ تم نے جب ان کے ساتھ شادی کی تو خدا تعالےٰ کو ان کے حقوق کا ضامن بنایا تھا اور خدا تعالےٰ کے قانون کے ماتحت ان کو اپنے گھروں میں لائے تھے (پس خدا تعالےٰ کی ضمانت کی تحقیر نہ کرنا۔ اور عورتوں کے حقوق کے ادا کرنے کا ہمیشہ خیال رکھنا) اے لوگو! تمہارے ہاتھوں میں ابھی کچھ جنگی قیدی بھی باقی ہیں۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ان کو وہی کچھ کھلانا جو تم خود کھاتے ہو۔ اور ان کو وہی کچھ پہنانا جو تم خود پہنتے ہو۔ اگر ان سے کوئی ایسا قصور ہو جائے جو تم معاف نہیں کر سکتے تو ان کو کسی اور کے پاس فروخت کر دو۔ کیونکہ وہ خدا کے بندے ہیں اور ان کو تکلیف دینا کسی صورت میں بھی جائز نہیں۔ اے لوگو! جو کچھ میں تمہیں کہتا ہوں سنو اور اچھی طرح اس کو یاد رکھو۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ تم سب ایک ہی درجہ کے ہو۔ تم تمام انسان خواہ کسی قوم اور کسی حیثیت کے ہو انسان ہونے کے لحاظ سے ایک درجہ رکھتے ہو۔ یہ کہتے ہوئے آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا دیں اور کہا جس طرح ان دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں برابر ہیں اسی طرح تم بنی نوع انسان آپس میں برابر ہو۔ تمہیں ایک دوسرے پر فضیلت اور درجہ ظاہر کرنے کا کوئی حق نہیں۔ تم آپس میں بھائیوں کی طرح ہو۔ پھر فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے یہ علاقہ کونسا ہے؟ کیا تمہیں معلوم ہے یہ دن کونسا ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں یہ مقدس مہینہ ہے اور یہ مقدس علاقہ ہے اور یہ حج کا دن ہے۔ ہر جواب پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ جس طرح یہ مہینہ مقدس ہے جس طرح یہ علاقہ مقدس ہے، جس طرح یہ دن مقدس ہے اسی طرح اللہ تعالےٰ نے ہر انسان کی جان اور اس کے مال کو مقدس قرار دیا ہے۔ اور کسی کی جان اور کسی کے مال پر حملہ کرنا ویسا ہی ناجائز ہے جیسے کہ اس مہینے اور اس علاقہ اور اس دن کی ہتک کرنا۔ یہ حکم آج کے لئے نہیں، کل کے لئے نہیں بلکہ اس دن تک کے لئے ہے کہ تم خدا سے جا کر ملو۔ پھر فرمایا۔ یہ باتیں جو میں تمہیں آج کہتا ہوں ان کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دو۔ کیونکہ ممکن ہے کہ جو لوگ آج مجھ سے سن رہے ہیں ان کی نسبت وہ لوگ ان پر زیادہ عمل کریں جو مجھ سے نہیں سن رہے۔"

یہ مختصر خطبہ بتاتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بنی نوع انسان کی بہتری اور ان کا امن کیسا مدنظر تھا۔ موت قریب آرہی ہے شاید اللہ تعالےٰ آپؐ کو بتا چکا تھا کہ اب آپ کی زندگی کے دن تھوڑے رہ گئے ہیں۔ آپؐ نے نہ چاہا کہ وہ عورتیں جو انسانی پیدائش کے شروع سے مردوں کی غلام قرار دی جاتی تھیں ان کے حقوق کو محفوظ کرنے کا حکم دینے سے پہلے آپ اس دنیا سے گذر جائیں۔ وہ جنگی قیدی جن کو لوگ غلام کا نام دیا کرتے تھے اور طرح طرح کے مظالم ان پر کیا کرتے تھے آپؐ نے نہ چاہا کہ ان کے حقوق کو محفوظ کر دینے سے پہلے آپ اس دنیا سے گذر جائیں۔ وہ بنی نوع انسان کا باہمی فرق اور امتیاز جو انسانوں میں سے بعض کو تو آسمان پر چڑھا دیتا تھا اور بعض کو تحت الثریٰ میں گرا دیتا تھا جو قوموں قوموں اور ملکوں ملکوں کے درمیان تفرقہ اور لڑائی پیدا کرنے اور اس کو جاری رکھنے کا موجب ہوتا تھا آپؐ نے نہ چاہا کہ جب تک اس تفرقہ اور امتیاز کو آپ مٹا نہ دیں اس دنیا سے گذر جائیں۔ وہ ایک دوسرے کے حقوق پر چھاپے مارنا اور ایک دوسرے کی جان اور مال کو اپنے لئے جائز سمجھنا جو ہمیشہ بداخلاقی کے زمانہ میں انسان کی سب سے بڑی لعنت ہوتا ہے آپ نے نہ چاہا کہ جب تک اس روح کو کچل نہ دیں، اور جب تک بنی نوع انسان کی جانوں اور ان کے مالوں کو وہی تقدس اور وہی حرمت نہ بخش دیں جو خدا تعالےٰ کے مقدس مہینوں اور خدا تعالیٰ کے مقدس اور بابرکت مقاموں کو حاصل ہے آپؐ اس دنیا سے گذر جائیں۔ کیا عورتوں کی ہمدردی، ماتحت لوگوں کی ہمدردی، بنی نوع انسان کے امن اور آرام کے قیام کی خواہش اور بنی نوع انسان میں مساوات کے قیام کی خواہش اتنی شدید دنیا کے کسی اور انسان میں پائی جاتی ہے؟ کیا آدم سے لے کر آج تک کسی انسان نے بھی بنی نوع انسان کی ہمدردی کا ایسا جذبہ اور ایسا جوش دکھایا ہے؟ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں آج تک عورت اپنی جائیداد کی مالک ہے۔ جبکہ یورپ نے اس درجہ کو اسلام کے تیرہ سو سال بعد حاصل کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں داخل ہوتے ہی ہر شخص دوسرے کے برابر ہو جاتا ہے خواہ وہ کیسی ہی ادنےٰ اور ذلیل سمجھی جانے والی قوم سے تعلق رکھتا ہو۔ حریت اور مساوات کا جذبہ صرف اور صرف اسلام نے ہی دنیا میں قائم کیا ہے۔ آج تک بھی دنیا کی دوسری قومیں اس کی مثال پیش نہیں کر سکتیں۔ ہماری مسجد میں ایک بادشاہ اور ایک معزز ترین مذہبی پیشوا اور ایک عامی برابر ہیں۔ ان میں کوئی فرق اور امتیاز قائم نہیں کر سکتا۔ جبکہ دوسرے مذاہب کے معبد بڑوں اور چھوٹوں کے امتیاز کو اب تک ظاہر کرتے چلے آتے ہیں گو وہ قومیں شاید حریت اور مساوات کا دعوےٰ مسلمانوں سے بھی زیادہ بلند آواز سے کر رہی ہیں"

تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں احمدی دوستوں کو زمین خریدنے کی اجازت نہیں

جماعت احمدیہ اور سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئی احمدی دوست تحصیل چنیوٹ (بشمول سب تحصیل لالیاں) ضلع جھنگ میں صدر انجمن احمدیہ کی اجازت کے بغیر زمین نہ خریدیں۔ اس لئے احباب کو اس امر میں احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ فردی منافع جماعتی منافع پر ہمیشہ قربان کئے جاتے ہیں اور امید ہے کہ مخلصین جماعت پوری طرح اس فیصلہ کی تعمیل کریں گے اگر کوئی دوست کوئی زمین اس علاقہ میں بغیر اجازت خریدیں گے تو ان سے امید کی جائیگی کہ اصل لاگت پر وہ زمین سلسلہ کے پاس فروخت کر دیں۔ اس کے علاوہ جماعتی تاوان بھی ان کے ذمہ پڑے گا۔

جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے جو لوگ صدر انجمن احمدیہ سے اجازت نیکر جس کے معنی امور عامہ کی اجازت کے ہیں زمین خریدیں گے ان پر الزام نہ ہوگا (نائب سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تقویٰ کی زندگی حاصل کرو

ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اس پُرآشوب زمانہ میں جبکہ ہر طرف ضلالت غفلت اور گمراہی کی ہوا چل رہی ہے وہ تقویٰ اختیار کریں۔ دنیا کا یہ حال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی عظمت نہیں ہے۔ حقوق اور وصایا کی پرواہ نہیں ہے دنیا اور اس کے کاموں میں حد سے زیادہ انہماک ہے ذرا سا نقصان دنیا کا ہوتا دیکھ کر دین کے حصے کو ترک کر دیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حقوق ضائع کر دیتے ہیں۔ جیسے کہ یہ سب باتیں مقدمہ بازیوں اور شرکا کے ساتھ تقسیم حصص میں دیکھی جاتی ہیں۔ لالچ کی نیت سے ایکدوسرے سے پیش آتے ہیں۔ نفسانی جذبات کے مقابلہ میں بہت کمزور ہیں۔ اس وقت تک کہ خدا نے ان کو کمزور کر رکھا ہو گناہ کی جرأت نہیں کرتے۔ مگر جب ذرا کمزوری دفع ہوئی اور گناہ کا موقعہ ملا۔ تو جھٹ اس کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ آج اس زمانہ میں ہر ایک جگہ تلاش کر لو تو یہی ملے گا کہ گویا سچا تقویٰ بالکل اٹھ گیا ہے۔ اور سچا ایمان بالکل نہیں ہے۔ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کو منظور ہے کہ ان کا (سچا تقویٰ اور ایمان) تخم ہرگز ضائع نہ کرے۔ جب دیکھتا ہے کہ اب فصل بالکل تباہ ہونے پر آئی ہے تو اور فصل پیدا کر دیتا ہے۔ وہی تازہ بتازہ قرآن موجود ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ نے کہا تھا۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون بہت سا حصہ احادیث کا بھی موجود ہے اور برکات بھی ہیں۔ مگر دلوں میں ایمان اور عملی حالت بالکل نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے اسی لئے مبعوث کیا ہے کہ یہ باتیں پھر پیدا ہوں۔ خدا نے جب دیکھا کہ میدان خالی ہے تو اس کی الوہیت کے تقاضا نے ہرگز پسند نہ کیا کہ یہ میدان خالی رہے۔ اور لوگ ایسے ہی دور رہیں۔ اسلئے اب ان کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ نے ایک نئی قوم زندوں کی پیدا کرنا چاہتا ہے اور اسی لئے ہماری تبلیغ ہے کہ تقویٰ کی زندگی حاصل ہو جائے۔"

(البدر ۱۳ر فروری ۱۹۰۳ء)

وعدوں کا وقت کے اندر ادا ہونا ہی سلسلہ کیلئے مفید ہو سکتا ہے

(۱) تحریک جدید کا بجٹ جماعت کے ان وعدوں کی بناء پر تیار کیا جاتا ہے۔ جو وہ شروع سال میں اپنے واجب الاطاعت امام کے حضور پیش کرتے ہیں۔

(۲) یہ بجٹ غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کی مختلف سکیموں اور قائم شدہ مشنوں کے اخراجات پر مشتمل ہوتا ہے۔

(۳) اگر آپ کا وعدہ وقت کے اندر ادا نہ ہو تو تبلیغ اسلام کو مجوزہ سکیم کے مطابق جاری نہیں رکھا جا سکتا

(۴) اس لئے آپ کو کوشش کرنی چاہیئے کہ آپ کا وعدہ ادائیگی کی آخری تاریخ یعنی ۳۰ نومبر تک ہر حالت میں ادا ہو جائے۔

(نائب وکیل المال)

درخواستہائے دعا:۔ سید نذیر حسین شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھٹیالیاں دو ماہ سے بیمار ہیں اور کمزور بہت ہو چکے ہیں احباب ان کی صحت کے واسطے دعا فرمائیں۔

خاکسار:۔ شیخ غلام رسول سکرٹری جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

(۲) چوہدری شمشاد احمد صاحب ابن حافظ عبد العزیز صاحب سیالکوٹ چھاؤنی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

رشتہ ناطہ کی مشکلات

ایک احمدی دوست سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر کرتے ہیں:۔

بحضور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز السلام علیکم ورحمۃ چند ایک مضامین دربارہ رشتہ و ناطہ اخبار الفضل میں شائع ہوئے ہیں۔ ایک مشکل لڑکی والوں کی طرف سے بھی ہے کہ بعض ہمارے بھائی حیثیت سے زیادہ جہیز کا مطالبہ کرتے ہیں اور وہیں رشتہ کو ترجیح دیتے ہیں۔ جہاں سے زیادہ جہیز ملے۔ یہ چیز ایسی ہے کہ لڑکی والے بھی اس بات کو بیان کرنا پسند نہیں کرتے۔ کیونکہ یہ بات ان کی بدنامی کا باعث ہے۔ اگر کوئی اس بات کا اظہار کرے تو ان کو میں اور زیادہ مشکلات ہوں گی۔ حالانکہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والی قوم کو نیکی اور تقویٰ سب سے مقدم رکھنا مجھے کئی ایک واقعات ایسے معلوم ہیں کہ رشتہ مانگتے وقت جہیز کا سوال اٹھایا گیا۔ کہ کس قدر جہیز آپ آخر وہ رشتہ نہ ہو سکا یا رخصتانہ کے وقت جہیز پر اعتراض کیا گیا کہ جہیز تھوڑا دیا گیا ہے۔ حالانکہ حیثیت کے مطابق دیا گیا تھا۔

تصحیح

کل کے پرچے میں جناب ثاقب زیروی کے ہاں پیدا ہونے والے دوسرے بچے کا نام سہو کتابت کی وجہ سے غلط چھپ گیا ہے۔ حضور نے دراصل نام ظاہر احمد تجویز فرمایا ہے۔ طاہر احمد ان کے پہلے بچے کا نام ہے۔ (ادارہ)

لجنہ اماء اللہ کا پندرہ روزہ جلسہ

مورخہ ۱۴ر نومبر بروز اتوار تین بجے شام رتن باغ میں لجنہ اماء اللہ لاہور و قادیان کا مشترکہ پندرہ روزہ جلسہ منعقد ہوگا۔ بہنیں وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمادیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

ایک امریکن پادری کی کتاب میں احمدیت کا ذکر

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام ہے "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" یہ الہام کس شان سے پورا ہو رہا ہے۔ اس کا ایک ثبوت مندرجہ ذیل حوالہ سے بھی ملتا ہے۔ یہ حوالہ ایک بہت بڑے عیسائی مصنف اور پادری کی ایک کتاب The Christian Approach to Islam سے لیا گیا ہے۔ مصنف کا نام Mr. James ہے جو کسی زمانہ میں امریکن بورڈ آف کمشنرز فار فارن مشنز کے فارن سکرٹری تھے۔ کتاب ۱۹۱۸ء میں چھپی ہے۔ مصنف اسلام کی مختلف تحریکات کا ذکر کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق "شمالی ہند میں احمدیہ موومنٹ" کی سرخی سے اپنی کتاب کے صفحہ ۱۹۶ پر لکھتا ہے۔

"یہ فرقہ ایک گاؤں قادیان سے جو شمالی ہند میں لاہور سے تقریباً پچاس میل پر واقع ہے ۱۸۸۹ء میں قائم ہوا۔ مرزا غلام احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے دعویٰ کیا کہ وہی اسلام کا وہ مہدی ہے جسکے مسلمان منتظر ہیں اور وہی عیسائیوں کے لئے عیسیٰ نیز ہندوؤں کے لئے اوتار ہے۔ اس سلسلہ کے بانی ۱۹۰۸ء میں فوت ہو گئے۔

احمد (علیہ السلام) کی تعلیم میں سب سے زیادہ قابل ذکر تعلیم یہ ہے کہ عیسیٰ (علیہ السلام) صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ زندہ بچائے گئے تھے۔ اور معجزانہ طریق پر ان کے زخم اچھے کئے گئے۔ پھر انہوں نے کشمیر کا رخ کیا۔ جہاں وہ کافی مدت تک بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں میں وعظ فرماتے رہے۔ وہاں ہی وہ طبعی موت سے فوت ہوئے۔ اور دفنائے گئے۔ اسلام کی ترقی کے لئے سلسلہ کی طرف سے تقریباً ایک درجن مبلغین۔ جاوا۔ چین۔ فلپائن اور دوسرے ممالک میں کام کر رہے ہیں (اتنے کئی درجن ہیں) مشرقی بنگال۔ پنجاب۔ دکن اور مالابار میں بھی یہ سلسلہ نئے ممبر حاصل کر رہا ہے۔ تبلیغی روح ان میں بے حد ہے۔ اصل تعداد تو اس سلسلہ کے پیروؤں کی دینی مشکل ہے۔ مگر احمد (علیہ السلام) نے اپنی وفات سے قبل لکھا تھا کہ پانچ لاکھ کے قریب ہے۔

احمدیت کے خاص عقائد یہ ہیں کہ سلسلہ الہام محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی وفات کے بعد بند نہیں ہوا ہے۔ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) قیامت کے دن اپنی امت کے شفیع ہوں گے اور احمد (علیہ السلام) مسیح موعود ہیں۔ (از عزیز احمد۔ کلیولینڈ۔ امریکہ)

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے اجلاس میں پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب کی تقریر

لاہور ۶ر نومبر آج مغرب کی نماز کے بعد زیر صدارت مرزا منظور احمد صاحب پریذیڈنٹ ایسوسی ایشن ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدی طلباء کو خواہ کسی مضمون کے طالب علم کیوں نہ ہوں عربی ضرور جاننی چاہئیے۔ دین کے سمجھنے اور اس میں تفقہ حاصل کرنے کے لئے یہ زبان بنیاد کے طور پر کام دیتی ہے۔ سب سے پہلا فرق ایک احمدی اور غیر احمدی طالب علم میں یہی ہونا چاہئیے کہ احمدی طالب علم عربی جانتا ہو ورنہ اس کے بغیر دین کو احسن طور پر سمجھا ہی نہیں جاسکتا۔ اس بارے میں انہوں نے آکسفورڈ اور دوسری مغربی یونیورسٹیوں کے طلباء کی مثالیں دیں کہ وہاں کے طلباء کس طرح دوسرے علمی مشاغل میں مصروف رہ کر بھی دوسری غیر زبانوں کو سیکھتے ہیں اور ان میں مہارت حاصل کرتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ یہ طالب علمی کا زمانہ ہی ایسا ہوتا ہے جس میں کسی غیر زبان کو سیکھا جاسکتا ہے اور اس میں مہارت حاصل کی جاسکتی ہے۔ ورنہ بعد میں جبکہ عمر پختہ ہو جائے تو پھر نئی زبان سیکھنا ذرا مشکل ہو جاتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ دوسری کتابیں نہ پڑھیں، آپ پڑھیں اور اس خیال سے پڑھیں کہ آجکل جدید نظریات کیا ہیں۔

پھر آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نیز سلسلہ کی کتب کا مطالعہ نہایت ہی ضروری ہے۔ بلکہ میری خواہش ہے کہ اس بات کا باقاعدہ طور پر ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام انتظام ہو کیونکہ ان کتب کے مطالعہ سے انسان کے اندر صرف ایک جلا ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ پڑھنے والے کے دل میں بے شدید خواہش پیدا ہوجاتی ہے کہ وہ اس نور کو دوسروں تک کس طرح پہنچائے۔ تقریر کے شروع میں آپ نے یہ بھی فرمایا تھا چاہئیے کہ ایسوسی ایشن کا ایک معین جگہ پر ایک دفتر ہو جس میں ایسوسی ایشن کے کارکن جایا کریں۔ اور وہاں باقاعدہ طور پر کام کیا کریں۔ اور پھر تمام سرگرمیوں کا ایک ریکارڈ بنایا جائے تاکہ بعد میں آنے والوں کو معلوم ہوسکے کہ ہمارے پہلے کیا کام ہوا اور کس طرح ہوا اور یہ کہ ایسوسی ایشن پر کیا کیا دور آئے ہیں۔ دفتر سے اور معین جگہ سے ایک مرکزیت پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ جس سے اس ایسوسی ایشن کا ایک مستقل وجود متعین ہوجائیگا۔ دوران تقریر میں یہ بھی فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ کی تازہ تصنیف "پیغام احمدیت" کا ضرور مطالعہ کرنا چاہئیے۔ کیونکہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ کہ اب ہمیں اس نئے ماحول میں کس ڈھنگ سے پیغام پہنچانا چاہئیے۔ آخر میں صاحب صدر نے اپنی طرف سے اور ممبران کی طرف سے قاضی صاحب کا شکریہ ادا کیا۔

اسعد جنرل سیکرٹری

نمائندگان مشاورت سے درخواست

ڈیڑھ سال قبل قادیان میں مشاورت کے موقع پر جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حفاظت مرکز اور تنظیم جماعت کے وعدوں اور وصولی کے بارے میں احباب جماعت کو توجہ دلائی اور کسی قدر فوری ضروریات کا ذکر فرمایا۔ تو نمائندگان مشاورت نے بیک زبان یہ کہا تھا۔ کہ ہمیں اس چندہ کی اہمیت بتائی نہیں گئی تھی۔ اب ہم سمجھ گئے ہیں اور خواہ ہمیں کاروبار بند کرنا پڑے خواہ ضروری اشیاء فروخت کرنا پڑیں۔ یہ چندہ ہم بہرحال مدت مقررہ میں ادا کریں گے۔

اس کے ۶ ماہ بعد وہ حادثات پیش آئے کہ ہمیں قادیان سے آنا پڑا۔ چاہئیے تھا کہ ان نئے حالات کے پیش نظر ہر وعدہ کرنے والا اپنے تمام کام پیچھے ڈال کر پہلے اس چندہ کو ادا کرتا۔ لیکن اس وقت وصولی کل وعدہ کی چوتھائی تھی۔ حضور نے جماعت کو پھر اس چندہ کی ضرورت اور اس کی فوری ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ لیکن رفتار وصولی میں نمایاں فرق نہ پڑا۔ نظارت بیت المال کی طرف سے ہر جماعت بلکہ ہر وعدہ کنندہ کو علیحدہ علیحدہ چٹھیاں جاتی رہیں اور جارہی ہیں۔ لیکن کل وعدے سے ابھی کافی رقم قابل وصول ہے۔

قادیان سے متعلق ضروریات کا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بار بار ذکر فرماچکے ہیں۔ اخراجات بڑھ رہے ہیں۔ لیکن آمد اس کے مقابل پر بہت کم ہے۔ نمائندگان مشاورت سے خاص طور پر اور عہدیداران مقامی سے عام طور پر درخواست ہے کہ وہ اپنی جماعتوں کا جائزہ لیں۔ اگر کسی کے پاس حفاظت مرکز کے چندہ کی مفصل فہرست جس میں نام احباب اور وعدہ اور اب تک وصولی درج ہے۔ اس وقت نہ ہو۔ تو فوراً نظارت بیت المال سے طلب کریں۔ اور بقایادار احباب کو حفاظت مرکز جیسے اہم فریضہ کی طرف توجہ دلا کر ان سے اس چندہ کی فوری وصولی فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(نظارت بیت المال)

چندہ حفاظت مرکز اور ہمارا فرض

اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں بیان فرماتے ہیں من ذا الذی یقرض اللّٰہ قرضا حسنًا فیضعفہٗ لہٗ اضعافا کثیرۃ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو اس کے بدلے کئی گنے زیادہ اجر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مومن اپنی قیمتی سے قیمتی چیز بھی اس کی راہ میں خرچ کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ علی وجہ البصیرت یقین رکھتا ہے۔ کہ وہ جو کچھ بھی دیگا اس سے کئی گنا زیادہ اسے واپس ملے گا۔ گذشتہ سال سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حفاظت مرکز کی تحریک فرمائی۔ جس کا خلاصہ یہ تھا۔ کہ زمیندار احباب اپنی جائیداد کا ۱/۱۰۰ حصہ اور ملازم پیشہ احباب ایک ماہ کی پوری آمد مرکز احمدیت کی حفاظت کے لئے ادا کریں احباب نے اس تحریک کا خیر مقدم کیا۔ اور اپنے وعدے اپنے آقا کے حضور پیش کر دیئے۔ بہت سے احباب اپنے وعدہ کو ایفاء کرکے سبکدوش ہوچکے ہیں۔ مگر ابھی ایک معقول تعداد ایسے احباب کی ہے۔ جنہوں نے یا تو ابھی تک اس تحریک میں کچھ بھی ادا نہیں کیا۔ یا ان کے ذمہ کچھ نہ کچھ بقایا ہے۔ نظارت بیت المال ایسے تمام احباب کو بذریعہ اعلان ہذا ان کا وعدہ یاد دلاتی ہوئی درخواست کرتی ہے۔ کہ وہ اپنا چندہ جلد سے جلد ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی عرض کر دینا مناسب ہوگا۔ کہ اس مد کے اخراجات بدستور سابق ہو رہے ہیں۔ اور یہ اخراجات ایسے اہم اور ضروری ہیں کہ جن کو کسی صورت میں بھی پیچھے نہیں ڈالا جاسکتا۔ پس اپنے وعدوں کو پورا کرکے خدا تعالیٰ کے حضور سے سرخروئی حاصل کریں۔

(نظارت بیت المال)

چندہ جلسہ سالانہ اور انسپکٹران بیت المال

ہمارا جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ گو یا کہ اس وقت ڈیڑھ ماہ باقی ہے۔ مگر چندہ جلسہ سالانہ اس سرعت سے وصول نہیں ہو رہا جس کا حالات تقاضہ کرتے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا انسپکٹران بیت المال کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جس جس جماعت کے معائنہ کے لئے جائیں۔ وہاں خصوصیت سے چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کے متعلق سعی بلیغ فرمائیں۔ اور اندریں بارہ کارروائی کریں۔ اس سے دفتر ہذا کو بھی اطلاع دیں۔

(نظارت بیت المال)

تفصیل نہیں پہنچی

مندرجہ ذیل رقوم کی تفاصیل حاصل کرنے کے لئے جماعت ہائے متعلقہ کو براہ راست لکھا گیا اور پھر یاددہانی بھی کرائی گئی، مگر افسوس ہے جماعتوں نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر ان رقوم کی تفصیل ۲۰/۱۱/۴۸ تک دفتر بیت المال میں نہ پہنچی تو مجبوراً ان رقوم کو مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۳۴ء بمد چندہ عام داخل کر دیا جائے گا۔ اور اس کی تمام تر ذمہ واری جماعت متعلقہ پر ہوگی

نظارت بیت المال

نمبر	رسید / تاریخ	تفصیل	رقم
(۱)	۱۳۷ / ۱-۱۱-۴۷	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ میگا ڈی	۶۶ — ۴ — ۰
(۲)	۲۸۴ / ۲۳-۱۱	بذریعہ حمید اللہ صاحب سب جج بحساب جماعت کریم پورہ	۳۰۰ — ۰ — ۰
(۳)	۱۱۱۲۵ / ۲۴-۱۱	سیٹھ اللہ جوایا صاحب آگرہ	۱۲۱ — ۰ — ۰
(۴)	۲۶۸ / ۲۹-۱۱	سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآباد جماعت سیلون	۱۳۰۰ — ۰ — ۰
(۵)	۱۱۴۱۴ / ۳-۱۲	حکیم فضل الرحمٰن صاحب بحساب جماعت دمشق	۷۶۸ — ۸ — ۰
(۶)	۱۱۴۹۳ / ۱۰-۱۲	آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بحساب جماعت شام	۱۵۴ — ۰ — ۰
(۷)	۳۶۸ / ۱۸-۱-۴۸	سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآباد بحساب جماعت کنا نور	۳۰۰ — ۰ — ۰
(۸)	۱۲۴۵۲ / ۱-۳۱	شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ منجانب ہارون رشید صاحب ایڈووکیٹ لاہور	۵۱۰ — ۰ — ۰
(۹)	۱۱۲۶۳ / ۸-۲	ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن	۶۵۲ — ۱۲ — ۰
(۱۰)		محمد شاہ صاحب کولمبو	۳۴۰ — ۰ — ۰
(۱۱)	۱۲۷۱۴ / ۱۵-۴	علی حسن صاحب بریلی حال شاہدرہ	۴۰۰ — ۰ — ۰
(۱۲)	۱۱۵۲ / [illegible]	اے صالح علی صاحب کونگا پلی	۵۰۰ — ۰ — ۰

(تبدیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل سے مخاطب ہوں۔ (ایڈیٹر)

ایرانی شہزادیوں کی کراچی میں غیر متوقع آمد

کراچی ۹ نومبر۔ نئی دہلی میں ہوابازی کے حکام کے ایرانی ڈکوٹا جہاز "خراسان" کو وہاں اترنے کی اجازت دینے سے انکار کے بعد شاہ ایران کی بہنیں شہزادی اشرف پہلوی اور شہزادی فاطمہ پہلوی آج شام کو غیر متوقع طور پر کراچی پہنچیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس انکار کا سبب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ شہزادیوں کے پاس صحت کا سرٹیفکیٹ نہیں تھا۔ اسی جہاز میں شہزادی اشرف کے شوہر اور ایران کی شہری ہوابازی کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر احمد شفیع ایرانی ایرویز کے جنرل منیجر مسٹر حسین ابتہاج اور سرکاری ماہر موسمیات میڈم اور سطہ بھی سفر کر رہے تھے۔ یہ لوگ حکومت ہند کی دعوت پر ایک فضائی معاہدہ کرنے کی گفت و شنید کرنے کے لئے نئی دہلی جا رہے تھے یہ لوگ رات بھر کراچی میں قیام کریں گے۔ اور کل صبح ۵ بجے نئی دہلی کے لئے روانہ ہوں گے۔ شہزادیاں اور مسٹر شفیع گورنر جنرل کے مہمان ہیں اس جمعیت کے سفتہ تک کراچی واپس پہنچنے کی توقع ہے۔ اور یہاں چند یوم گورنر جنرل کے مہمان کی حیثیت سے قیام کرے گی۔ ہوابازی کے افسر اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر حکومت پاکستان سے بھی ایک فضائی معاہدہ کرنے کے لئے گفت و شنید کریں گے۔ (داستار)

یہودیوں کی داخلہ کی کوشش ناکام

بیت المقدس ۹ نومبر۔ جب یہودیوں نے عرب صفوں پر گولی چلائی۔ تو تین دن میں چار عرب سپاہی اور باب الخلیل میں ایک عرب سپاہی ہلاک ہو گئے۔ عربوں نے یہودیوں کے داخلہ کی یہ کوشش ناکام بنادی۔ (داستار)

پناہ گزینوں کی زبوں حالی

بیروت ۹ نومبر۔ حکومت لبنان نے پاپائے روم کو عرب پناہ گزینوں اور مقدس مقامات کی بے حرمتی کے متعلق ایک رپورٹ روانہ کی ہے اور ان سے مداخلت کرنے کی درخواست کی ہے تاکہ پناہ گزین اپنے گھروں کو واپس لوٹ سکیں۔ (داستار)

دو ہزار ہاتھی ہلاک کر دیئے گئے

لندن ۹ نومبر۔ ٹانگا نیکا میں فصل کو بچانے کی زبردست مہم میں قریباً دو ہزار ہاتھیوں کو گولی سے مار دیا گیا ہے۔ اس علاقہ میں فصلوں کو ہاتھیوں کی کثیر تعداد کی وجہ سے بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ وہاں ہاتھیوں کی تعداد تقریباً ۲ ہزار ہے۔ شکار کے دوران میں ایک یورپین شکاری نے دو ہاتھیوں کو ایک گولی میں ٹھنڈا کر دیا۔ اس شخص نے اس سے قبل چار سو شیر مارے ہیں۔ (داستار)

مغربی پنجاب کے جیلوں کے سپرنٹنڈنٹوں کی کانفرنس

لاہور ۹ نومبر۔ مغربی پنجاب کے موجودہ نگران دزارت میں وزیر مالیات میاں نور اللہ جیل کے سپرنٹنڈنٹوں کی ایک کانفرنس کا انعقاد کریں گے۔ کانفرنس ۱۵ نومبر کو لاہور میں شروع ہوگی اور چار یا پانچ دن تک جاری رہے گی۔

اس کانفرنس کی صدارت مغربی پنجاب کی جیلوں کے انسپکٹر جنرل لفٹیننٹ کرنل ایچ ایچ محمود کریں گے۔ اس کانفرنس کے سامنے ایک بڑا ایجنڈا ہوگا۔ اور وہ خاص کر جیلوں کی مزید اصلاح پر غور کرے گی۔ یہ کانفرنس جو فیصلے اور سفارشات کرے گی۔ انہیں جیل کی اصلاح کمیٹی کے جسے مغربی پنجاب کی حکومت مقرر کرے گی۔ سامنے رکھا جائے گا۔

لفٹیننٹ کرنل محمود نے اسٹار کو بتایا کہ جرائم کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ مغربی پنجاب کے جیلوں میں دس ہزار قیدیوں کی جگہ ہے۔ لیکن اس وقت ان میں ۱۸ ہزار قیدی ہیں ان میں سے صرف نصف درجن کے قریب سیاسی قیدی ہیں۔

تقسیم سے قبل غیر منقسم پنجاب میں قیدیوں کی تعداد ۱۸ اور ۱۹ ہزار کے درمیان تھی۔ (داستار)

کولمبو ۱۰ نومبر۔ برطانیہ کی ہوائی کونسل نے لنکا کیلئے ایک سکیم مرتب کی ہے جس کی وجہ سے اگر کوئی دولت مشترکہ کا شہری شاہی ہوائی بیڑے میں عام خدمات کی برانچ میں مستقل کمیشن لینا چاہے تو اس کو آر۔ اے۔ ایف کالج کرینول میں بطور کیڈٹ داخل کیا جا سکتا ہے۔ (داستار)

نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور

نوٹس

نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور کے نشر و اشاعت اور تعلقات عامہ والے سیکشن کی مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

الف۔ ایک پریس اسسٹنٹ

(ب) ایک پروڈکشن اسسٹنٹ جو آرٹسٹ بھی ہوگا۔

(ج) ایک پریس فوٹوگرافر۔

یہ اسامیاں عارضی ہیں اور ان کی مدت ایک سال ہوگی۔

تنخواہ:۔ (الف) کیلئے ۲۳۰ روپے ماہوار مقررہ (ب) کیلئے ۲۰۰ روپے ماہوار مقررہ (ج) کیلئے ۱۶۰ روپے ماہوار مقررہ۔ تنخواہوں کے سکیلوں میں پاکستان تنخواہ کمیشن کی سفارشات کے مطابق ترمیم بھی کی جائے گی۔ جن اشخاص کو منتخب کیا جائیگا۔ انہیں تقرر کے بعد مہنگائی کے الاؤنس اور دیگر وہ سب الاؤنس بھی دیئے جائینگے۔ جن کی موجودہ قواعد کے ماتحت اجازت ہے۔ اسکے علاوہ ان ملازموں کو ریلوے گرین شاپوں سے رعایتی نرخوں پر سامان خوراک خریدنے کی رعایت بھی حاصل ہوگی۔

عمر۔ الف۔ ب اور ج تینوں آسامیوں کی صورت میں ۲۱ اور ۲۵ برس کے درمیان ہونی چاہیئے استحقاق رکھنے والے ملازمین کی صورت اس ابتدائی عمر کی قید نرم کی جا سکتی ہے۔

تعلیمی قابلیت و اہلیت۔ (الف) کے لئے:۔ (۱) کسی مسلمہ یونیورسٹی کی ڈگری۔ آرٹس کی ڈگری کو ترجیح دی جائیگی (۲) جرنلزم کا ڈپلوما یا کسی اول درجہ کے انگریزی اخبار کا عملی تجربہ (۳) اخبار نویسی کا کم از کم سہ سالہ تجربہ۔

(ب) کیلئے (۱) پبلسٹی کے تمام طریقوں سے حاصل کیا ہوا اس فن کا مکمل علم (۲) آرٹ ورک اور لیٹرپنوں کا کام چلانے۔ ان کے متعلق تجویزیں پیش کرنے اور ان پر کنٹرول قائم رکھنے کی صلاحیت۔

(ج) کیلئے (۱) کسی اول درجہ کے سٹوڈیو کا ایک سال کا تجربہ (۲) تصویر کو ڈویلپ اور پرنٹ کرنے کی قابلیت۔ (۳) فوٹوگرافی اور آرٹ کے کسی تسلیم شدہ سکول کا ڈپلوما۔

عورتوں کو ان اسامیوں کیلئے منتخب نہیں کیا جائیگا۔ مرکزی ملازم اور ان ریاستوں کے ملازم جو پاکستان میں شامل ہو چکی ہیں۔ اپنی درخواستیں اپنے دفاتر کے ذریعہ بھیجیں درخواستیں مخصوص فارم پر اسناد کی نقول کے ہمراہ جنرل منیجر (پرسونل) ایمپرس روڈ لاہور کو بھیجنی چاہیئں۔ یہ فارم ریلوے کے تمام بڑے اسٹیشنوں سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے مل سکتا ہے۔ درخواستوں کے پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۴۸ء ہے

جنرل منیجر (پرسونل)

ہندوستانی دستور میں کئی ہزار ترامیم

نئی دہلی ۱۰ر نومبر۔ ہندوستان کی مجلس دستور ساز نے آئین کے مسودہ پر عام بحث ختم کر دی۔ کل اجلاس کے خاتمہ سے قبل نائب صدر نے اعلان کیا۔ کہ اس وقت تک مسودہ میں ۳ ہزار ترامیم کی درخواستیں موصول ہو چکی ہیں کہ ابھی مزید کی توقع ہے۔

سابق وزیر اعظم مصر پر قاتلانہ حملہ

قاہرہ ۱۰ر نومبر۔ مصر کے سابق وزیر اعظم اور وفد پارٹی کے لیڈر مصطفےٰ نحاس پاشا پر کل رات جبکہ وہ اپنی کار سے اتر رہے تھے۔ سٹین گن سے حملہ کیا گیا ہے جب کوئی وار کارگر نہ ہوا۔ تو حملہ آور نے دستی بم پھینکے مگر نحاس پاشا صاف بچ نکلے البتہ دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ آپ پر یہ چھٹا حملہ ہے۔

مشرقی بنگال سے ہندو بھاگ رہے ہیں

کلکتہ ۱۰ر نومبر۔ مغربی بنگال کے گورنر نے اعلان کیا ہے کہ اس وقت تک ۱۵ لاکھ ہندو مشرقی بنگال سے نکل کر مغربی بنگال آ چکے ہیں۔

اسلحہ کا ایک جہاز تل ابیب پہنچ گیا

قاہرہ ۱۰ر اکتوبر۔ کہا جاتا ہے کہ ایک جہاز اسلحہ سے جو لیوراٹی سے روانہ ہوا تھا کر تل ابیب پہنچ گیا ہے جہاز کا کپتان

مشرقی بنگال کی نئی ریلوے لائن پر
۸۶ لاکھ روپے صرف ہونگے

کراچی ۔ ۹ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے مشرقی بنگال میں ایک نئی ریلوے لائن تیار کرنے کے لئے ۸۶ لاکھ روپے صرف کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ ریلوے لائن بہادرآباد کو جیسور سے ملائے گی۔

مجوزہ ریلوے لائن کی وجہ سے ایک تو مسافروں کی آمد و رفت میں کافی سہولتیں مہیا ہو جائینگی دوسرے پٹ سن پیدا کرنے والے علاقے کے لئے بھی آسانیاں مہیا ہو جائیں گی۔ اس ریلوے لائن کے ذریعے براہ راست پٹ سن چٹاگانگ روانہ کیا جا سکیگا اور وہاں سے دنیا کی منڈیوں میں بھیجا جائے گا۔

ہندوستان اور مشرقی پاکستان کے درمیان کسٹم اور دیگر پابندیوں کی وجہ سے ریلوں کی حالت کسی قدر خراب ہو گئی تھی۔ کیونکہ آجکل جو ریلوے لائن بہادرآباد کو جیسور سے ملاتی ہے۔ اس کو مغربی بنگال کے علاقے میں سے ہو کر گذرنا پڑتا ہے

اس وجہ سے آمد و رفت میں بہت زیادہ دشواریاں پیدا ہو گئیں تھیں اور اسکے علاوہ پٹ سن روانہ کرنے میں۔ بہت دقتیں پیش آتی تھیں (اسٹار)

گاندھی جی کے قاتل کا بیان

نئی دہلی ۱۰ر نومبر۔ گاندھی جی کے مبینہ قاتل ناتھورام گوڈسے نے جو اپنے جرم کا اقبال کر چکا ہے۔ آج عدالت میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ میں نے گاندھی جی کے قریب جا کر پستول سے فائر کئے۔ تاکہ کوئی اور آدمی زخمی نہ ہو جائے۔ جہاں تک مجھے یاد ہے۔ میں نے دو فائر کئے۔ جب گاندھی جی گر پڑے تو میں نے جوش کی حالت میں پولیس کو بلانا شروع کر دیا عوام نے مجھے فوراً گرفتار کر کے پولیس سٹیشن پہنچا دیا۔

ریاست حیدرآباد کے حصے بخرے کر کے ہندوستان ایک اور مصیبت میں پھنس جائیگا مسٹر منشی کی تقریر

بمبئی ۱۰ر نومبر۔ آج ہندوستانی ایجنٹ جنرل متعینہ حیدرآباد مسٹر کے ایم منشی نے یہاں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد میں ابھی مکمل امن و امان نہیں قائم ہو سکا۔ ابھی حالات کئی ماہ کے بعد معمول پر آئیں گے مسٹر منشی نے حیدرآباد کے مختلف اضلاع کو ملحقہ ہندوستانی صوبوں میں شامل کر دینے کی تجویز کے متعلق کہا کہ یہ ایک شر انگیز سکیم ہے۔ حیدرآباد کی موجودہ جغرافیائی پوزیشن قائم رہنی چاہیئے اگر اس تجویز پر عمل درآمد کرانے کی کوشش کی گئی۔ تو حیدرآباد کے سارے علاقے میں گڑبڑ پیدا ہو جائے گی۔ جب تک ہندوستان موجودہ ہنگامی اور غیر معمولی حالات سے دوچار ہے اس وقت تک کسی ایسی سکیم کو ذہن میں جگہ نہیں دینی چاہیئے۔ مسٹر منشی نے تقریر کے خاتمہ پر کہا کہ ہندوستان اس وقت نازک ترین حالات سے گذر رہا ہے۔ ابھی ہندوستانی حکومت اندرونی معاملات بھی طے نہیں کر سکی ہے۔ ہندوستان میں سامان خوراک اور کپڑے کی بھی سخت کمی ہے۔ مسٹر منشی نے کہا۔ کہ ہندوستان اپنی ان خامیوں کو پانچ سال میں دور کر سکیگا۔

دسمبر تک چینی حکومت کا بھی خاتمہ ہو جائے گا

نانکنگ ۱۰ر نومبر۔ باخبر غیر ملکی مبصرین کا خیال ہے کہ اس سال کے آخیر تک جنرل چیانگ کائی شیک کی حکومت کے صدر مقام نانکنگ پر کمیونسٹ قبضہ کر لیں گے۔ اسکے جواز میں وہ یہ دلیل پیش کر رہے ہیں کہ شمالی ریلوے کے دو اہم مقامات ہسوچاؤ اور پینگا ہو میں ہو سکتا ہے کہ چینی فوجیں کمیونسٹ فوجوں کی نانکنگ کی طرف یلغار وقتی طور پر روک سکیں پھر بھی ان کی ہمت اس قدر ٹوٹ چکی ہے کہ وہ کمیونسٹوں کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ اس وقت جو فوجی حالت ہے اس پر سب کا کامل اتفاق ہے لیکن کومنتانگ کے آئندہ سیاسی مستقبل پر کوئی وثوق سے کچھ نہیں کہہ سکتا اور یہ عام طور پر کہا جا رہا ہے کہ نانکنگ کی قسمت پر مہر لگتے ہی کومنتانگ کی کوئی نہ کوئی پارٹی کمیونسٹوں سے صلح کرنیکی کوشش کریگی۔

قائم مقام ثالث کی طرف سے استعفےٰ کی دھمکی؟
عربوں سے مذاکرات کے متعلق غلط خبروں کا شاخسانہ

پیرس ۔ ۹ر نومبر۔ اقوام متحدہ کے پریس کے محکمے کی طرف سے مسٹر جارج مارنس کے تبصرہ کی تردید کر دی گئی ہے جو انہوں نے جنرل ولیم ریلے اور قائم مقام ثالث ڈاکٹر بنچ اور عرب وفد کے درمیان گفت و شنید کے متعلق کیا تھا۔

عربوں اور برطانیہ کی طرف سے جھوٹے بیانات پر احتجاج کیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایسی بات کو بھی محسوس کیا جا رہا تھا کہ اخبارات کی خبریں پرائیویٹ ملاقات کے متعلق انکشاف کرنے میں اپنی حدود سے باہر جا رہی ہیں۔ اسلئے اقوام متحدہ کی طرف سے کسی اقدام کی ضرورت لاحق ہو گئی تھی۔ کل دوپہر کے وقت یہ خبر آئی تھی کہ بنچے ایک بیان دیں گے۔ لیکن انہوں نے کسی قسم کا بیان نہیں دیا ڈاکٹر بنچے نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا۔ اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے استعفےٰ دینے کی دھمکی دی ہے۔ آخر کار ایک تردیدی بیان تیار کیا گیا۔ اس بیان کے الفاظ اس کی نسبت زیادہ سخت تھے جو کہ شائع کیا گیا ہے

خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس بیان کو واپس لینے کی وجہ اقوام متحدہ کے پریس کے محکمے کی طرف سے احتجاج بتلائی جاتی ہے۔ لیکن آخر کار کل رات ۶ بجے ایک تردیدی بیان شائع کر دیا گیا۔ یہ بیان ان تمام خبروں کے لئے کافی سخت تھا۔ جس میں ڈاکٹر بنچے جنرل ریلے اور عربوں کے درمیان مذاکرات کی اطلاعات دی گئی تھیں۔

آئرلینڈ کے درجے کے متعلق ڈی ولیرا کا فارمولا

ڈبلن ۔ ۹ر نومبر۔ ڈبلن کے حلقوں کا کہنا ہے کہ مسٹر ڈی ولیرا کے فارمولے کی وجہ سے آئرلینڈ کی ریپبلک اور دولت مشترکہ کے تعلقات کا حل معلوم کیا جا سکتا ہے یہ فارمولا بیرونی تعلقات کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس تجویز میں یہ کہا گیا ہے کہ دولت مشترکہ کے اندر ہی آئرلینڈ کی ریپبلک قائم کی جائے اور بیرونی معاملات میں وہ دولت مشترکہ کے ساتھ رہے۔ باخبر حلقوں کا یقین ہے کہ یہ فارمولا بہت حد تک اس باب اور مسئلے کا حل ہے (اسٹار)

ریاست حیدرآباد کی فوج میں کمی

حیدرآباد دکن ۱۰ر نومبر۔ حیدرآباد کے فوجی گورنر نے ایک بیان میں بتایا۔ چونکہ حیدرآباد میں حالت اعتدال پر آ گئی ہے۔ لہٰذا ریاستی فوج اور پولیس میں کمی ناگزیر ہے۔ اسکے علاوہ تمام غیر ملکی عربوں اور پٹھانوں کو واپس بھیج دیا جائے گا۔

ایران میں نئی وزارت

طہران ۱۰ر نومبر۔ شاہ ایران نے عبدالحسین کی وزارت کے مستعفی ہو جانے کے بعد محمد سعید مراغی کو کابینہ کی تشکیل کا حکم دیا ہے۔

مسلم قیدیوں کی رہائی

لاہور ۱۰ر نومبر۔ مشرقی پنجاب سے جو ۸۹۰ مسلم قیدی گذشتہ ہفتہ یہاں آئے تھے ان میں سے ۷۲۲ رہا کئے جا چکے ہیں۔ باقی کو بھی عنقریب رہا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

پاکستان کا وفد خیر سگالی

بٹاویہ ۱۰ر نومبر۔ پاکستان کا جو وفد خیر سگالی انڈونیشیا سے بہتر تعلقات قائم کرنے کیلئے وہاں گیا ہوا ہے۔ وہ آج جگجاکارتا پہنچ گیا۔

یہودیوں کی طرف سے عراق کی فوجوں پر حملے کا امکان

تل ابیب ۔ ۹ر نومبر۔ صیہونیوں نے اس بات کا اظہار کر دیا ہے کہ وہ کسی حالت میں ان مقامات سے واپس نہیں لوٹیں گے۔ جن کو حال میں ہی عارضی صلح کی خلاف ورزی کر کے انہوں نے نجب اور گلیلی کے علاقے میں فتح کیا ہے اب وہ مشرق کی جانب پیشقدمی کے امکانات پر غور کر رہے ہیں

تل ابیب کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں وسطی محاذ پر سخت ترین اقدام کرنے کے لئے عام لوگ اپنی حمایت کا اظہار کر رہے ہیں اس حملے میں عراق اور شرق اردن کی لجنۃ العربیہ پر دباؤ ڈالا جائے گا۔

غیر جانبدار حلقوں کا کہنا ہے کہ سلامتی کونسل کے ریزولیوشن کے متعلق صیہونیوں کا نظریہ یہ ہے کہ وہ اس کی شرائط کو تسلیم کرنے میں حتی الامکان تاخیر پیدا کریں۔ یہودیوں نے ریزولیوشن کو صرف رسماً تسلیم کیا ہے اور یہ بھی محض وقتی طور پر کیا ہے۔ تل ابیب سے اسبات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ واپس فوجوں کو ہٹانے کے لئے کوئی اور مفصل سکیم تیار کی جائے۔ (اسٹار)